B.A Part III urdu "Hon" Paper 7th Group "B"

Dr. Shahnaj Ara.
Deptt of urdu.
Dr. L.K.V.D. College. Tajpur Samastipur.

Topic — Ilmul Urooz — علم عروض

سوال ۱ — علم عروض کی وجہ تسمیہ بتاتے ہوئے اس کی تاریخ کا مختصر جائزہ لیں۔ ساتھ ہی اس بات پر روشنی ڈالیں کہ دنیائے ادب میں علم عروض کی ضرورت کیوں ہے۔

جواب - علم عروض شعر کے اوزان کے علم کو کہتے ہیں۔ اس نام کی کئی وجہ تسمیہ بیان کی گئی ہے۔ ان میں سے سب سے مشہور دو ہیں۔ بعض لوگ کہتے ہیں کہ شہر مکہ کا نام عروض ہے اور یہ کہ خلیل بن احمد نے اسے مکہ میں ایجاد کیا تھا۔ اسی لیے اس کا نام عروض رکھا گیا ہے۔ اس کی دوسری وجہ تسمیہ یہ بیان کی گئی ہے کہ عربی زبان کی مشہور کتاب المعجم فی اشعار العجم کے مطابق اسے عروض اس لیے کہتے ہیں کہ شعر کو اس پر عرض کرتے ہیں۔ پیمانہ

دراصل وزن شعر کا تعلق موسیقی اور ترنم سے ہے۔ جب سے شاعری موجود ہے۔ کسی نہ کسی قسم کا وزن یا آہنگ بھی اس میں مضمر ہے۔ ہم دیکھتے ہیں کہ مختلف اقوام کا نظام موسیقی و نظام آہنگ مختلف ہوتا ہے۔ زبان اور بول سے قطع نظر ہم کسی ساز سے اندازہ کر سکتے ہیں کہ عربی شاعری علم عروض کے موجد خلیل بن احمد سے کئی سو سال پہلے موجود تھی۔ اس نے اپنی اس شاعری کا تجزیہ کر کے اس کے وزن کو ایک علم کی صورت دی۔ ٹھیک اسی طرح جیسے انسان نطق کا استعمال ازل سے کرتا ہے۔ ماہرین لسانیات نے بہت بعد میں اس کے مطالعہ سے صوتیات اور صرف نحو کے علوم اور قواعد وضع کیے ہیں۔

وزن ہر شعر کا اپنا نظام ہر زبان کی شاعری میں ہے۔ اس لیے عروض کا اطلاق کسی خاص زبان مثلاً عربی تک محدود نہیں ہونا چاہیے۔ لیکن بالعموم ہم عروض کی اصطلاح کا اطلاق عربی اور فارسی اور اردو کے علم کے اوزان پر کرتے ہیں۔

خلیل بن احمد نے اپنے سے پہلے کی عربی شاعری کا تجزیہ کر کے اوزان دریافت کیے۔ انہیں پندرہ زمروں میں گروہ بند کیا اور ہر ایک کو بحر کا نام دیا۔ اسی طرح ہر وزن کے اجزا کو جو کہ ارکان کا مجموعہ قرار دیا ہے ان کا ارکان کے نام عربی حرف کے مادے "ف ع ل" کی ترکیب سے تشکیل دیے۔

ایک بحر کے اوزان میں سے ایک وزن کو بحر کا سالم اور اصل بنیادی وزن قرار دیا۔ بقیہ اوزان کو بنیادی سے مشتق کرنے کی خاطر زحافات کا استعمال کیا۔

اس طرح اردو شعراء نے ان اجتہادات کو اردو کے عروض و لوازمات کا جز
بنا لیا ہے۔ اب ضرورت اس بات کی ہے کہ اردو کے لیے آسان عروض میں کچھ
ترمیم کر کے چند اصول مرتب کیے جائیں۔ اس کے بعد بنیادی بحور کو اس سے
اوزان کے مشتق کرنے کا طریقہ اپنایا جائے

Shahnaj Ara,